© rasailojaraid.com

کویت پر عراقی جارحیت

[illegible] مضمون ہمیں سفارتخانہ کویت سے حاصل ہوا ہے۔ اگست کے پہلے ہفتے [illegible] بیان
[illegible] کویت پر عراقی جارحیت کی سخت ترین مذمت کرتے ہوئے اسے اسلام دشمن
سازش قرار دیتے ہوئے عراق سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ فوراً کویت خالی کر دے۔

مندرجہ ذیل مضمون ان دنوں سفارتخانہ کویت سے ہمیں موصول ہوا ہے جسے
ہم [illegible] اتفاق کے ساتھ بجنسہٖ شائع کر رہا ہے۔ (ادارہ)

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے، عراق نے مورخہ ۲ اگست ۱۹۹۰ء جمعرات کے روز علی الصباح کویت پر بڑے پیمانے پر فوج کشی کی ہے بغیر کسی اشتعال کے اچانک ایک لاکھ سے زائد مسلح عراقی فوجی اور بڑی تعداد میں ٹینک سرحد پار کر کے کویت میں داخل ہو گئے، کویت ایک صلح پسند اور امن پسند ملک ہے، اس کو کبھی یہ تصور بھی نہیں تھا۔ کہ اس کا پڑوسی عرب اور مسلم ملک عراق اس طرح شب خون مارے گا۔ عراقی فوج نے کویت میں داخل ہوتے ہی لوٹ مار اور قتل و غارتگری کا ایک ایسا سلسلہ شروع کر دیا کہ جس کو بیان کرنے سے زبان و قلم قاصر ہیں۔ عراقی فوج نے امیر کویت شیخ جابر الاحمد الصباح کے محل پر گولہ باری کر کے اس کو زمین دوز کر دیا۔ لیکن خدا کے فضل و کرم سے امیر کو کوئی گزند نہیں پہنچا اور وہ محفوظ ہے۔

عراق کی فوج نے کویت میں جو تباہی اور بربادی مچائی ہے وہ انتہائی شرمناک اور باعث رسوائی و ذلت ہے۔ عراقی فوج نے بینک، تجارتی ادارے، بڑی بڑی دکانیں ان کا تمام اثاثہ

© rasailojaraid.com